Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(جلد ۳۶) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۰ جون ۱۹۳۶ء

حصہ اول

احکام جلالت مآب ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	عطائے معافیات اثبات تعلقات منضبطہ حکم اجلاس عالی	۲	۳	منظوری تقرر حافظ محی الدین احمد منصور عہدہ اسٹورکیپری مطبع سرکاری	۳
۲	روبکار نسبت تشریف آوری اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	۳			

خلاصہ آرڈرز آنریبل کونسل ریاست رامپور

۱	تقرر کپتان سکندر یار مرتضیٰ انفنٹری برائے انتظام شہر	۴	۷	انتظام سلسلہ رخصت مولوی علاء الحق صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ	۴
۲	تعین عہدہ پولیس۔ ہیڈ منشی انچارج پولیس بہ نشاء حکم اجلاس عالی صادرہ ۲۰ فروری ۱۹۳۶ء	۵	۸	انتظام صیغہ نزول و تبادلہ جات تحصیلداران صیغہ مال	۵۔۶
۳	تقرر عبدالعزیز صاحب عہدہ سپرنٹنڈنٹ فائنانس آفس	″	۹	تقرر عارضی میرزا عزیز الحسن اسسٹنٹ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ	۸
۴	توسیع ملازمت بابو آسد یوسن صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ	″	۱۰	ہدایت نگرانی وغیرہ بابت شفاخانہ ہیرونجات	″
۵	علیحدگی امجد علیخان صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس	۶	۱۱	اجازت اجرائے گزٹ بہ امپیریل بنک شاخ رامپور	۹
۶	تقرر امجد علیخان صاحب عہدہ سپرنٹنڈنٹ کارخانجات	″	۱۲	ترجمہ قانون فوجداری ۱۹۳۶ء	۹ و ۱۰

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار (تاریخ ۱۰ جون ۱۹۳۴ء)

بابت قطعات معافیات مفصلہ تحت جو بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ اگست ۱۹۳۱ء ضبط ہوئی تھیں۔ ان معافیات مضبطہ کے متعلق معروضات قابضان باوقات مختلف حضور ملاحظہ ہوتیں۔ چونکہ معافیداران کی جانب سے شرائط قیام معافیات کی پابندی اور تکمیل باقی جاتی ہے۔ لہذا اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم نے از راہ پرورش و رعایا نوازی بابت قطعات معافیات مفصلہ تحت بحق قابضان جن کے قبضہ سے ضبط ہوئی تھیں تاریخ قرق سے واگذاشت فرماکر بحال فرمائی ہیں۔

نمبر شمار	نام موضع	نام پرگنہ	تعداد معافی	نام معافیدار جسکو معافی عطا ہوئی	نام معافیدار جسکے قبضہ میں معافی تھی	
۱	سندیان نادر باغ	حضور تحصیل	۱ بیگہ پختہ	کپتان سعید اللہ خان	کپتان حبیب اللہ خاں	
۲	تانڈہ گجری [illegible]	؍؍	۱ بیگہ خام	صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر	صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر	۱ بیگہ خام معافی تھی جسمیں کچھ حصہ ہو کر بقیہ واگذاشت ہو چکی ہے ہنوز ضبط ہے۔
۳	سنڈیان نادر باغ	؍؍	۱ بیگہ پختہ	میجر محتجاب خاں	وارثان معافیدار ممتاز جہاں بیگم پسر میجر محتجاب خاں	
۴	؍؍	؍؍	۱ بیگہ پختہ	منشی محمد احمد مینائی	منشی محمد احمد مینائی	
۵	مزروعہ سید پور	ٹانڈہ	۲ بیگہ پختہ ۱۵ بسوہ	عبدالغنی عبدالرزاق عبدالستار	عبدالخالق عبدالرزاق و عبدالستار	
۶	سعید نگر ہرڈوٹی	حضور تحصیل	۹ بسوہ پختہ	ننول حجام	ننول حجام	
۷	بہترگاؤں	شاہ آباد	۱ بیگہ پختہ ۱۰ بسوہ	منصور جمعدار	پسر منصور جمعدار	

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجرای احکام صاحب ریوینیو منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل روبکار ہذا کی صاحب ہوم منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ اور ایک نقل برائے گزٹ بھیجی جائے۔

(حسب الحکم)

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ کونسل)

حکم

حسب منشائے حکم فوراً صیغہ سے احکام جاری ہوں

۱۳ جون ۱۹۳۴ء

(دستخط صاحب ریوینیو منسٹر بہادر)

روبکار :—

(ایلی جیشن) — واقع ۱۵ جون ۱۹۳۲ء

(لندن)

(دستخط بندگان اعلیٰ دام اقبالہم و حکم)

بدولت و اقبال ماہ دسمبر ۱۹۳۲ء کے بجائے ۸ نومبر ۱۹۳۲ء کو انشاء اللہ بمبئی پہونچیں گے۔ ۱۰ نومبر کی صبح کو بوقت دس بجے مراجعت فرما رامپور ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

تعمیل حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

۲۸ جون ۱۹۳۲ء

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

حکم :—

واقع ۱۵ جون ۱۹۳۲ء

(لندن)

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی۔

وقت پیشی بجٹ ۱۹۳۲-۳۳ء پریس سرکاری سے تعلق کے لئے سپاہی اسٹیشنری کی تجویز کی بابت پیشگاہ ہمایوں میں صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے عرض کیا تھا۔ کونسل نے یہ اسکیم ۲۰ مئی ۱۹۳۲ء کو منظور کر دی۔ اس

سلسلہ میں اسٹینو کیپری کی جگہ کا انتظام درپیش ہے۔ حافظ محی الدین کو فائنانس ڈپارٹمنٹ سے اس جگہ کے لئے تجویز کیا گیا ہے۔ مگر یہ شخص مسعود علیخاں سابق منیجر مطبع کیساتھ ریاست کے خلاف ایک خط میں شریک ہونے کی وجہ سے برخاست ہو گیا تھا۔ اب نامبردہ اپنے قصور کی معافی کا خواستگار ہے۔ اگر پیشگاہ ہمایوں سے حافظ محی الدین کا قصور معاف فرما کر اسٹینو کیپری کی جگہ پر تقرر کی اجازت عطا فرما دیجائے تو عین عاطفت پروری اور باعث اظہار لطف و کرم ہوگا۔

ترقی تنخواہ شدنی ہوگی۔ اسبارہ میں پیشگاہ ہمایوں سے حکم شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

الٰہی آفتاب دولت و اقبال درخشاں باد

(دستخط جناب ریونیو منسٹر صاحب بہادر)
مورخہ ۱۳ جون ۱۹۳۲ء

حکم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ کیجائے

۲۰ جون ۱۹۳۲ء

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

آرڈران کونسل ریاست رامپور

آرڈران کونسل۔ واقع ۲۳ جون ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۳ جون ۱۹۳۴ء میں طے پایا کہ :-

(۱) ایک کمپنی سکنڈ رامپور رضا انفنٹری کو بطور ملٹری پولیس زیر کمان کپتان عبد الغفار خاں صاحب مقرر کیجائے

(۲) اس کمپنی میں چار انڈین آفیسر اور ایک سو اسی عہدہ دار اور سپاہی ہوں گے۔

(۳) کمپنی مذکورہ کا تعلق ڈسپلن اور ٹریننگ کے لحاظ سے صاحب آرمی منسٹر بہادر سے رہیگا۔ ڈسپلن کے متعلق کل شکایات کی اطلاع حسب معمول صاحب آرمی منسٹر بہادر کو دیجائیگی۔

(۴) افسر کمانڈنگ کمپنی مذکورہ کی ڈیوٹی بدلوانے کا انتظام اور اندرونی حالات کے حسب معمول ذمہ دار رہیں گے۔

(۵) کمپنی مذکورہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی ہدایات کے بموجب شہر کے کام میں امداد دے گی۔

(۶) کمپنی مذکورہ کو وہی اختیارات اور حقوق ہونگے جو پولیس افسران اور دیگر اہالیان پولیس کو ہیں جسکو ایک تجربہ کار پولیس افسر کمپنی مفصل طور سے سمجھا دیگے

(۷) ہر پولیس کی آفیسر اور ہر پولیس کے آدمی کو اپنی ضرورت کے لحاظ سے ملٹری پولیس سے امداد طلب کرنے کا اختیار ہوگا۔ اور امداد فوراً دی جائے گی۔

(۸) ملٹری پولیس کے کام کرنے کی حالت میں کمپنی مذکور کو حسب ذیل شرح پر بھتہ دیا جائے گا۔

(۱) اسسٹنٹ افسران	ایک روپیہ یومیہ
(۲) صوبیدار	بارہ آنہ یومیہ
(۳) جمعدار	آٹھ آنہ یومیہ
(۴) سکشن کمانڈر و لانس نائک	چھ آنہ یومیہ
(۵) دیگر کس	چار آنہ یومیہ

(۹) ملٹری پولیس کمپنی ۲۳ جون ۱۹۳۴ء بوقت ۹ بجے صبح سے اپنی ڈیوٹی انجام دیگی۔

(۱۰) ایک موٹر کار اور ایک لاری کمپنی کمانڈر کے پاس موجود رہے گی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے صاحب آرمی منسٹر بہادر بریگیڈ آرڈر جاری کریں۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل :-

واقع ۲۲ جون ۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۲ جون ۱۹۳۳ء میں طے پایا کہ :-

چونکہ فی الحال صاحب پریسیڈنٹ بہادر کے پاس بہت زیادہ کام ہوگیا ہے۔ اور ضرورت ہے کہ کام میں کچھ کمی کیجائے۔ اسوجہ سے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بنشائے حکم ہمایوں مصدرہ ۷ فروری ۱۹۳۳ء صاحب پریسیڈنٹ بہادر بدستور منسٹر انچارج پولیس کام کریں۔ مگر بصورت خاص تا حکم ثانی وہ کاغذات انسپکٹر جنرل پولیس کے اجلاس میں پیش ہونا ضروری ہیں۔ وہ کرنل ڈی ہیبربیج صاحب آرمی منسٹر بہادر کے اجلاس میں پیش کئے جائیں اور آپ وہ "فار انسپکٹر جنرل پولیس" دستخط کرکے احکام جاری کردیں۔ مگر وہ کاغذات جو بحیثیت منسٹر انچارج پولیس طے پانے کی ہوں یا جن کاغذات میں خاص احکامات کی ضرورت ہو وہ کرنل ہیبربیج صاحب آرمی منسٹر بہادر صاحب پریسیڈنٹ بہادر کی خدمت میں حسب معمول بھیجدیا کریں گے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل :-

واقع ۲۷ جون ۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۷ جون ۱۹۳۳ء میں کاغذات تقرر عبدالعزیز صاحب بعہدہ "سینیر سپرنٹنڈنٹ فائنانس آفس" منظور شدہ کونسل انتظامیہ مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۳۳ء پیش ہوکر طے پایا کہ :-

عبدالعزیز صاحب کا تقرر بعہدہ "سینیر سپرنٹنڈنٹ فائنانس آفس" بشاہرہ ایک سو بہتر روپیہ ۱۹ جون ۳۳ء یوم کارکردگی سے منظور ہے

حق رخصت و پنشن حسب معمول ریاست ادا کیا جائیگا۔

اجلاس صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کے معمولی دفتر کے کاغذات پر سپرنٹنڈنٹ صاحب کو "فار فائنانس سکریٹری" دستخط کرنیکی اجازت دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل :-

واقع ۲۷ جون ۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۷ جون ۱۹۳۳ء میں کاغذات متعلق توسیع مدت ملازمت بابو باسدیو کرن صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ طے پایا کہ بابو باسدیو سرن صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ کی مدت ملازمت میں چھ ماہ کی توسیع یکم جولائی ۱۹۳۳ء سے تا آخر دسمبر ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ حکم ہوا کہ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل۔

واقع ۲۰ جون سنہ ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۰ جون سنہ ۱۹۳۴ء میں رپورٹ تحقیقاتی متعلق منشی امجد علیخان سپرنٹنڈنٹ پولیس پیش ہوئی۔ طے پایا کہ:-

(۱) کونسل کو کمیٹی تحقیقاتی کی رپورٹ سے پورا اتفاق ہے کونسل منشی امجد علیخان کے طرز عمل کو مذموم خیال کرتی ہے اور

(۲) کونسل کی رائے میں منشی امجد علیخان کا صیغہ پولیس میں آئندہ رہنا مناسب نہیں ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل:-

واقع ۲۰ جون سنہ ۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۰ جون سنہ ۳۴ء میں طے پایا کہ:-

(۱) کونسل بنظر مصالح انتظامی عہدہ سپرنٹنڈنٹ پولیس فی الحال تخفیف کرنا مناسب خیال کرتی ہے۔

(۲) چونکہ منشی امجد علیخان دیرینہ ملازم ریاست ہیں۔ اس لئے اون کو صیغہ ہاؤس ہولڈ میں سپرنٹنڈنٹ کا رخانجات بمشاہرہ ایک سَو روپیہ ماہوار مقرر کیا جاتا ہے۔ اس تنخواہ سے جو کچھ بار ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ کے بجٹ پر پڑیگا۔ اسکے پورا کرنے کے لئے فائنانس کمیٹی بہت جلد مناسب تجاویز پیش کرے۔ تاکہ اونکو تنخواہ ملنے میں تاخیر نہو۔

منشی امجد علی خاں کو ایام معطلی کی تنخواہ نہیں ملیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل:-

واقع ۲۰ جون سنہ ۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۰ جون سنہ ۱۹۳۴ء میں مولوی علاء الحق صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول بابت عطائے رخصت ایک ماہ بوجہ علالت پیش ہو کر طے پایا کہ:-

مولوی علاء الحق صاحب کی رخصت ایک ماہ بوجہ علالت بموجب سرٹیفکیٹ ڈاکٹری ۲۳ جون سنہ ۳۴ء سے منظور ہے۔

ایام رخصت میں مولوی علاء الحق صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول کے کام کا ذمہ دار مولوی فقیہ الدین صاحب منصف مجسٹریٹ کو بعطائے اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کیا جاتا ہے۔ مولوی فقیہ الدین صاحب کا کام سید وصال محمد صاحب منصف مجسٹریٹ علاوہ اپنے کار متعلقہ کے انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل۔ واقع ۲۷ جون ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل منعقدہ ۲۷ جون ۱۹۳۴ء میں تحریر بابت انتظام کام صیغہ نزول و تبادلہ جات وغیرہ تحصیلداران پیش ہو کر طے پایا کہ حسب تجویز صاحب ریونیو منسٹر بہادر جملہ مراتب مندرجہ تحریر معروضہ بالا صدر کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل مع تجویز صاحب ریونیو منسٹر بہادر درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل)

بخدمت شریف جناب صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب من

سررشتہ نزول اب صیغہ مال میں آگیا ہے۔ اور نزول کا انتظام قابل اطمینان نہیں ہے۔ اور میونسپلٹی کو نزول کے پورے کاغذات بھی ابھی صیغہ مال میں نہیں آئے ہیں۔ اور میونسپلٹی کچھ آراضیات بدستور اپنے قبضہ میں رکھنا چاہتی ہے۔ اسلئے ضرورت ہے کہ ایک افسر بکار خاص چند ماہ کیلئے اس کام پر مامور کیا جائے۔ کہ وہ سررشتہ نزول کو باقاعدہ صورت میں لائے۔ اور جو آراضیات انتظام طلب ہیں اونکی جانچ اور انتظام کرے۔ اور جو آراضیات میونسپلٹی اپنے قبضہ میں رکھنا چاہتی ہے۔ اونکی بابت رپورٹ کرے کہ اونکی بابت کیا انتظام ہونا چاہئے۔ اور کس انتظام میں سہولت کار رہیگی۔ زرعی آراضیات کے انتظام کو بھی ٹھیک اصول پر لانے کی ضرورت ہے۔ اسلئے نیاز مند کی تجویز ہے کہ منشی حافظ علی خاں تحصیلدار بلاسپور کی خدمات موجودہ تنخواہ پر چھ ماہ کیلئے بطور نزول افسر کے منتقل کئے جائیں۔ منشی حافظ علیخاں آگرہ میں نزول افسر رہے ہیں۔ اور انکو اس کام کا پورا تجربہ ہے۔ وہ نزول کا کام زیر نگرانی ناظم صاحب بہادر جنوبی انجام دینگے۔ اور ایک پیمایش والا جدید اہلکار بھی نزول میں بمشاہرہ [illegible] ماہوار رکھا جائیگا۔

(۲) تحصیلداری بلاسپور پر عارضی طور سے سید اختر حسین نائب تحصیلدار ملک اپنی موجودہ تنخواہ پر کام کرینگے۔ یہ ٹرینڈ افسر ہیں۔ اور بجائے سید اختر حسین کے نائب تحصیلداری ملک کی خدمات منشی غلام واحد بی۔ اے پروبیشنری نائب تحصیلدار انجام دینگے۔ انکی موجودہ تنخواہ [illegible] ماہوار ہے۔ اور ملک کی عارضی تعیناتی کے زمانہ میں [illegible] ماہوار کا اضافہ یعنی [illegible] تنخواہ پائینگے۔ جو بالفعل ریاست میں نائب تحصیلداری کی کم سے کم تنخواہ ہے۔

(۳) علاوہ ازیں جبوقت بابو بھوگی لال تحصیلدار شاہ آباد کی خدمات یوپی گورنمنٹ کو واپس کیگئی ہیں۔ اسوقت علاقہ خام تحصیل کی بٹائیوں کا زمانہ تھا۔ اسلئے منشی مسعود علیخاں کو شاہ آباد میں تحصیلداری پر تعینات کردیا گیا تھا۔ تاکہ دیگر تحصیلات کے انتظامات میں خلل نہ پڑے۔ اب بٹائیاں ختم ہوچکی ہیں۔ اور منشی مسعود علیخاں پہلے تحصیلدار سوار تھے۔ اور انکو وہاں سے اچھی واقفیت ہے۔ اور بہ نسبت شاہ آباد کے وہ سوار میں اچھا کام کرسکتے ہیں اور وہ ٹرینڈ بھی ہوگئے ہیں۔ لہذا میری رائے میں انکو شاہ آباد سے سوار تبدیل کردیا جائے۔

(۴) منشی یوسف علی خاں تحصیلدار ملک پہلے تحصیل شاہ آباد میں متعینات تھے اور انہوں نے شاہ آباد کو خود پسند کیا تھا۔ لہذا وہ ملک سے شاہ آباد تبدیل کر دیئے جائیں۔ اور

(۵) پنڈت رگھبر شاہ پرشاد معہ تحصیلدار سوار تحصیلداری ملک پر متعینات کئے جائیں۔

(۶) اس جدید انتظام میں جو زائد مصارف ہوں گے وہ بجیت تنخواہ بابو بھوگی لال سے محسوب ہونگے جسکی کافی بجیت موجود ہے۔ اور بجٹ پر کوئی زائد بار نہیں پڑے گا۔

براہ کرم مراتب بالا کی منظوری صادر فرمائی جائے۔

نیاز مند

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

آرڈران کونسل:-

واقع ۲۷ جون سنہ ۱۹۴۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۷ جون سنہ ۱۹۴۴ء میں طے پایا کہ:-

بوجہ کثرت کار بربنائے انعقاد رجسٹریشن سنٹرل کورس سوسائٹی۔ مرزا عزیز الحسن کا عارضی تقرر بشاہرہ عہ/ ماہوار بطور کلرک میڈیکل ڈپارٹمنٹ میں یوم کارکردگی سے منظور ہے۔

میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے بجٹ میں اس رقم کی گنجائش ہے۔ کوئی مزید بار بجٹ پر نہیں پڑیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل:-

واقع ۲۷ جون سنہ ۱۹۴۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۷ جون سنہ ۱۹۴۴ء میں تحریر متعلق تعلقاتی و اصلاح کار ڈاکٹران متعینہ شفاخانہ بیرونجات۔ صدر ہاسپٹل پیش ہو کر طے پایا کہ۔

(۱) ہر تیسرے سال شفاخانہ بیرونجات سے متعینہ ڈاکٹر تین ماہ کیلئے صدر شفاخانہ آکر کام کیا کریں اور کم از کم ایک ماہ صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر اور ریزیڈنٹ میڈیکل افیسر کے ساتھ کام کریں اور آپریشن کے مریضوں و دیگر مریضان کے وارڈ میں انچارج بنائے جائیں۔

(۲) صدر ہاسپٹل کے اندر نزی کوارٹرڈ ڈاکٹر کو دیئے جائیں گے اور حسب ضابطہ الاؤنس زمانہ ٹریننگ بھی ملیگا۔ اس رقم کی گنجائش بوجہ بجیت تنخواہ منظور شدہ آسامیاں جدید میڈیکل ڈپارٹمنٹ سے نکالی جائیگی۔

(۳) سب سے جونیئر ڈاکٹر پہلے ٹریننگ کے لئے منتخب کیا جائے گا اس کے بعد اسی سلسلہ سے انتخاب ہوگا کہ سب سے سینیئر ڈاکٹر کا نمبر آخر میں آئے۔

(۴) صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر اسکا بھی انتظام رکھیں گے کہ میڈیکل جرائد ڈاکٹروں کو باقاعدہ تقسیم ہو سکیں اور ڈاکٹر انکا مطالعہ کریں۔ اس اسکیم میں کسی جدید تقرر کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ صدر ہاسپٹل سے ایک جونیئر ڈاکٹر کو ٹریننگ حاصل کرنے والے ڈاکٹر کی جگہ تعینات کر دیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل)

آرڈران کونسل :-

مورخہ ۲۰ جون ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۰ جون ۱۹۳۴ء میں تحریر ایجنٹ امپیریل بنک شاخ رامپور باستدعائے عطائے کاپی اسٹیٹ گزٹ و اجازت طلب احکامات تبادلہ وغیرہ ملازمان بنک مذکور پیش ہو کر طے پایا کہ :-

اسٹیٹ گزٹ کی ایک کاپی برائے ملاحظہ بنک کو بھیجدیا کرے ۔

اور حسب تحریر ایجنٹ امپیریل بنک شاخ رامپور ملازمان بنک کے تبادلہ جات وغیرہ کے احکام جو کہ بنک کی اطلاع کے لئے ضروری ہوں ۔ صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کے پاس بھیجدئے جایا کریں ۔ اور صاحب فائنانس سکریٹری بہادر اپنے حکم سے اسٹیٹ گزٹ میں شائع کردیا کریں بنک سے احکام طباعت کے لئے اردو میں بھیجے جائیں گے ۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک نقل درج گزٹ ہو ۔

[illegible]
[illegible]

روبکار :-

مورخہ ۲۰ جون ۱۹۳۴ء

مرمیہ قانون فوجداری ۱۹۳۴ء منسلکہ جس کو صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے باتفاق رائے دیگر منسٹر صاحبان بہادر مرتب کیا ہے ۔ اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے بنظر مصالح ملکی و امن عامہ ریاست رامپور منظور فرماکر اجرائے کا حکم صادر فرمایا ۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک نقل روبکار ہذا مع مرمیہ قانون منسلکہ گزٹ میں شائع کیجائے ۔

آرڈر

بدستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

مرمیہ قانون فوجداری ۱۹۳۴ء

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ برائے تحفظ امن عامہ گورنمنٹ ریاست رامپور مرمیہ قانون فوجداری ۱۹۳۴ء مجریہ ۲ نومبر ۱۹۳۳ء میں مناسب ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں ۔

نام قانون کی دفعہ ۱ یہ قانون مرمیہ قانون فوجداری ۱۹۳۴ء کے نام سے موسوم ہوگا ۔

نفاذ کی دفعہ ۲ قانون ہذا کا نفاذ تاریخ اشاعت گزٹ ریاست رامپور سے ہوگا

اضافہ دفعہ ۱۲ الف کی دفعہ ۳ حسب ذیل مضمون بطور دفعہ ۱۲ الف مرمیہ قانون فوجداری ۱۹۳۳ء مجریہ ۲ نومبر ۱۹۳۳ء میں اضافہ کیجاتی ہے

دفعہ ۱۲ الف (۱) اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اطلاع موصول ہو کہ کوئی شخص بیرون یا اندرون حدود ریاست رامپور

بالواسطہ یا بلاواسطہ فرمانروائے رامپور یا حکومت ریاست رامپور کے خلاف پبلک میں ایسے افعال کا مرتکب یا محرک یا معاون ہوتا ہے جس سے پبلک میں فرمانروائے رامپور یا حکومت ریاست رامپور کے خلاف نفرت وحقارت پیدا ہونے کا احتمال ہے یا کسی افسر حکومت کے خلاف اسکے فرائض منصبی کے انجام دینے کے سلسلہ میں مرعوب کرنے کی غرض سے جبر و تخویف مجرمانہ کرتا ہے یا جبر و تخویف مجرمانہ کرنیکا مظاہرہ کرتا ہے یا جبر و تخویف مجرمانہ کرنے کی دیگر اشخاص کو ترغیب دیتا ہے اور کسی ایسے شخص کے حدود ریاست میں داخل ہونے یا موجود رہنے کی وجہ سے امن عامہ میں نقص امن یا خلل واقع ہونیکا اندیشہ یا احتمال ہو تو حیثیت مجسٹریٹ ایسے شخص کے خلاف ایک نوٹس جاری کرے گا کہ وہ وجہ بتلائے کہ ایک معینہ میعاد کیلئے اسکو حدود ریاست کے اندر داخل ہونے کی کیوں ممانعت نہ کیجائے یا کیوں اسکو خارج البلد نہ کیا جائے اور بعد تحقیقات وجہ ثبوت جرم حیثیت مجسٹریٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے شخص کے خلاف حکم صادر کریں کہ شخص مذکور میعاد مندرجہ نوٹس کی مدت تک جو دو سال سے زیادہ نہوگی کل حدود ریاست یا کسی مخصوص حصہ ریاست سے خارج البلد یا داخلے سے ممنوع رہیگا۔ حکم ممانعت داخلہ یا خارج البلد کی خلاف ورزی کی صورت میں حیثیت مجسٹریٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ شخص مذکور کو زیادہ سے زیادہ اس مدت کے لئے جو نوٹس میں درج ہو بطور قید محض جو ریاست میں رکھے جانے کا حکم صادر کرے۔

(۲) اگر نوٹس باضابطہ مجوزہ شخص کو دے دئے جانے پر شخص متعلق خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر جوابدہی نہ کرے تو مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ یکطرفہ ثبوت لیکر حکم مناسب صادر کر دے۔

(۳) ایسی صورت میں جبکہ حکم یکطرفہ صادر ہوا ہو بعد حکم وہ شخص جسکے خلاف نوٹس جاری کیا گیا ہو کوئی وجہ معقول ظاہر کرے کہ جسکی وجہ سے وہ جوابدہی کرنے سے قاصر رہا تو مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ بعد تحریر وجوہات اپنے حکم کی نظر ثانی کر دے۔